فوت شدہ نمازیں پڑھنے کا آسان طریقہ

● نماز کی اہمیت ● قضا نماز پڑھنے کا طریقہ ● قضا نماز سے متعلق ضروری مسائل ● قضا نمازوں کے لیے ایک سال کی جنتری

زیر نگرانی: مولانا مجیب الرحمان صاحب

مرتب: مفتی عمر فاروق ڈیروی

ناشر
المكتبة العلمية الاشرفية
مدرسہ دارالعلوم الاسلامیہ ماہڑہ
تحصیل پروآ ضلع ڈیرہ اسماعیل خان

انتساب

اپنے پیارے

اللہ جل جلالہ

کے نام کرتا ہوں۔

یہ سب کچھ میرے مولی ہی کے
فضل و کرم اور عنایت سے ہے

فہرست

فہرست 2
نماز کی اہمیت 3
روزِ قیامت سب سے پہلے نماز کا حساب ہو گا 4
حقوق کی دو قسمیں ہیں 5
حقوق کی معافی کی دو صورتیں ہیں 5
فوت شدہ نمازوں کی قضا ضروری ہے 6
فوت شدہ نمازوں کی تعداد معلوم کرنے کا طریقہ 6
فوت شدہ نمازوں کی نیت کا طریقہ 7
قضا نماز پڑھنے کا طریقہ 8
قضا نماز سے متعلق ضروری مسائل 8
قضا نمازوں کے لیے ایک سال کی جنتری 14

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا رَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔ اما بعد!

نماز کی اہمیت:

اسلام کے تمام فرائض مثلاً: حج، زکوٰۃ اور روزہ وغیرہ زمین پر فرض ہوئے اور نماز آسمان پر بلکہ اللہ کے عرش کے قریب فرض ہوئی اور قرآن وحدیث میں جس قدر نماز کی تاکید کی گئی کسی اور عبادت کے بارے میں اتنی تاکید نہیں کی گئی۔ چنانچہ قرآن پاک میں ضمناً عبادت کے عنوان میں تو سینکڑوں مرتبہ نماز کا ذکر موجود ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے صراحت کے ساتھ بھی ایک سو نو 109 مقامات میں نماز کا تذکرہ فرمایا ہے۔

(نماز مسنون کلاں: 35، ادارہ نشر و اشاعت مدرسہ نصرۃ العلوم)

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ"

(اے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں۔ (سورۃ ابراہیم: آیت، 31)

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

"حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ" تمام نمازوں کی حفاظت کرو۔

(سورۃ البقرۃ: آیت، 238)

روزِ قیامت سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا:

حدیث پاک میں حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الصَّلٰوةُ، فَاِنْ صَلُحَتْ صَلُحَ لَهٗ سَائِرُ عَمَلِهٖ وَاِنْ فَسَدَتْ فَسَدَ سَائِرُ عَمَلِهٖ"

ترجمہ: قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے (حقوق اللہ میں) نماز کا حساب ہوگا، اگر نماز صحیح ہوئی تو باقی اعمال بھی صحیح ہوں گے اور اگر نماز خراب ہوئی تو باقی اعمال بھی خراب ہوں گے۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد: 2/20، دار الفکر)

تشریح: معلوم ہوا کہ ہر انسان کو اپنے پہلے سوال (یعنی نماز) کی مکمل تیاری کرنی چاہئے اس کو ہر حال میں ادا کرنا چاہئے اور اگر کبھی کسی شدید مجبوری کی وجہ سے نماز فوت ہو جائے تو اس کی جلد ادائیگی کرنی چاہئے

تاکہ فرض ذمہ سے ساقط ہو جائے۔

حقوق کی دو قسمیں ہیں:

ہر عاقل، بالغ مسلمان کے ذمے دو قسم کے حقوق ہیں۔

(1) حقوق اللہ (2) حقوق العباد

(1) حقوق اللہ:

یعنی اللہ کے حقوق جیسے: نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ ادا کرنا وغیرہ۔

حقوق کی معافی کی دو صورتیں ہیں:

ان حقوق میں کوتاہی کی صورت میں معافی کی دو ہی صورتیں ہیں۔

(1) توبہ واِستغفار کرنا:

بعض حقوق ایسے ہیں جو صرف توبہ و استغفار سے معاف ہو جاتے ہیں جیسے: بلاعذر سنتِ مؤکدہ چھوڑنا، مثلاً کسی نے بلاعذر ظہر کی سنتیں نہیں پڑھیں تو (ظہر کا) وقت گزرنے کے بعد صرف توبہ واستغفار کرے گا، کیونکہ بعد میں ان کی قضا نہیں ہے۔

(2) فوت شدہ حقوق ادا کرنا:

بعض حقوق ایسے جو صرف توبہ و استغفار سے معاف نہیں ہوتے بلکہ توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ ان حقوق کو ادا کرنا ضروری ہوتا ہے جیسے: حقوق العباد میں کوتاہی کرنا، عاقل، بالغ کا رمضان کے روزے نہ رکھنا اور فرض نماز چھوڑنا وغیرہ۔ ان جیسے تمام حقوق کی معافی کی صورت یہ ہے کہ انسان توبہ و استغفار بھی کرے اور ان حقوق کو جلد از جلد ادا بھی کرے۔

فوت شدہ نمازوں کی قضا ضروری ہے:

مذکورہ بحث سے معلوم ہوا کہ اگر کسی عاقل، بالغ کی ایک یا زیادہ نمازیں قضا ہو جائیں تو اُن کی قضا کرنا ضروری ہے۔

فوت شدہ نمازوں کی تعداد معلوم کرنے کا طریقہ:

جس شخص کی نمازیں زیادہ فوت ہو گئی ہوں اُس کو تعداد معلوم نہ ہو تو ایسا شخص اپنے بالغ ہونے سے تاحال (اب تک) اپنی فوت شدہ نمازوں کا اندازہ لگائے کہ میرے ذمے کتنے دن (یا سال) کی فجر کی

نمازیں ہیں، کتنے سال کی ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں ہیں۔ ہر نماز کا حساب الگ اس لیے کرنا ہو گا کیونکہ اکثر لوگ کسی خاص نماز کا اہتمام تو کرتے ہیں بقیہ نمازوں میں کوتاہی کرتے ہیں۔ اس لیے ہر نماز کے متعلق حساب لگائے کہ میرے ذمے کتنی باقی ہیں۔

فوت شدہ نمازوں کی نیت کا طریقہ:

قضا نماز کی نیت کے دو طریقے ہیں جس طرح آسانی ہو نیت کرنا درست ہے۔

(1) یوں نیت کی جائے کہ "میرے ذمے جتنی فجر کی نمازیں ہیں اُن میں سب سے پہلی فجر کی نماز پڑھتا ہوں" جب دوسری مرتبہ فجر کی نماز پڑھنے لگے تو پھر بھی یہی نیت کرے کیونکہ دوسری نماز خود بخود پہلے نمبر پہ آگئی۔

(2) یا یوں نیت کی جائے کہ "میرے ذمے جتنی فجر کی نمازیں ہیں اُن میں سب سے آخری فجر کی نماز پڑھتا ہوں" جب دوسری مرتبہ فجر کی نماز پڑھنے لگے تو پھر بھی یہی نیت

کرے کیونکہ آخری نماز پڑھنے کی وجہ سے آخر سے پہلے والی نماز خود بخود آخری نمبر پہ آگئی۔ فجر کے علاوہ دوسری فوت شدہ نمازوں کے لیے بھی اسی طرح نیت کی جائے۔

قضا نماز پڑھنے کا طریقہ:

قضا نماز پڑھنے کا وہی طریقہ ہے جو وقتی (ادا) نماز کا ہے۔ صرف نیت کرنے میں فرق ہے اور نیت کا طریقہ اوپر بیان کر دیا گیا ہے۔

قضا نماز سے متعلق ضروری مسائل:

سوال: فرضوں کے ساتھ سنتوں کی بھی قضا ہے یا نہیں؟

جواب: قضا صرف فرض اور وتر نماز کی ہوتی ہے (البتہ اگر کسی کی فجر کی نماز فوت ہو جائے اور وہ اس کو زوال سے پہلے قضا کرے تو وہ فرض کے ساتھ سنت کی بھی قضا کرے گا۔ اسی طرح اگر کسی نے نفل نماز شروع کر کے توڑ دی تو اس کی بھی قضا ضروری ہے)۔ (ھندیہ: 1/121، رشیدیہ)

سوال: فوت شدہ نمازیں ترتیب سے قضا کرنا ضروری ہے؟

جواب: اگر نمازیں پانچ یا پانچ سے کم ہیں تو ترتیب ضروری ہے اگر پانچ سے زیادہ ہیں تو پھر ترتیب ضروری نہیں ہے۔ (قدوری:23، امدادیہ)

سوال: کن اوقات میں قضا نماز پڑھنا درست نہیں ہے؟

جواب: رات دن 24 گھنٹوں میں صرف تین اوقات ایسے ہیں جن میں قضا نماز پڑھنا جائز نہیں (1) سورج کے طلوع (2) غروب (3) زوال کے وقت۔ ان کے علاوہ ہر وقت قضا نماز پڑھنا جائز ہے۔

(البحر الرائق:2/ 141، رشیدیہ)

سوال: اگر کسی کی نماز حالت سفر میں قضا ہو جائے تو اس کو حضر (حالت قیام) میں کیسے قضا کرے گا دو رکعت یا چار رکعت؟

جواب: جو نماز سفر میں رہ جائے اس کو خواہ سفر میں قضا کیا جائے یا حضر (حالت قیام) میں، سفری نماز کی طرح (چار کی بجائے دو رکعت) قضا کرنا ہو گی۔ (ھندیہ:1/ 121، رشیدیہ)

سوال: اگر کسی کی نماز حضر (حالت قیام) میں رہ جائے تو وہ اس کو سفر میں کیسے قضا کرے گا (دو رکعت یا چار رکعت؟)

جواب: جو نماز حضر میں رہ جائے اس کو خواہ سفر میں قضا کیا جائے یا حضر میں، حضری نماز کی طرح (چار رکعت) قضا کرنا ہو گی۔ (ھندیہ: 1/121، رشیدیہ)

سوال: قضا نماز مسجد میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: جی ہاں! جائز تو ہے۔ البتہ گھر میں پڑھنا بہتر ہے۔ فتاوی شامی میں ہے کہ قضا نماز علی الاعلان (کھلم کھلا) پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔
(ھندیہ: 1/125، رشیدیہ)

سوال: قضا نماز بغیر عذر کے بیٹھ کر پڑھنا درست ہے؟

جواب: نہیں، بلکہ قیام فرض ہے۔ (قدوری: 17، امدادیہ)

سوال: جمعہ و عیدین کی قضا ہے یا نہیں؟

جواب: نہیں ہے۔ البتہ جمعہ کی نماز فوت ہونے پر اس کا بدل یعنی ظہر کی نماز قضا کرنی ہو گی۔ (بدائع الصنائع: 1/276، 256، دار الکتب العلمیہ)

سوال: اگر کسی کے صرف وتر قضا ہو جائیں تو وہ بعد میں فرضوں سمیت وتر قضا کرے گا یا صرف وتر؟

جواب: صرف وتر، کیونکہ وتر عشا کے تابع نہیں ہیں۔

(بدائع الصنائع: / 272، دار الکتب العلمیہ)

سوال: نوافل کی جگہ قضا نماز پڑھنا درست ہے؟

جواب: جی ہاں! صرف درست نہیں بلکہ افضل ہے۔ (ھندیہ: 1 /125، رشیدیہ)

سوال: مسجد حرام، مسجد نبوی اور رمضان میں ہر عبادت کا ثواب بڑھ جاتا ہے کیا ان میں پڑھی گئی قضا نماز ایک ہی شمار ہو گی یا زیادہ؟

جواب: شمار ایک ہو گی، البتہ اجر و ثواب زیادہ ملے گا۔ جیسے رمضان میں ایک فرض کا ثواب ستر کے برابر ہے لیکن شمار ایک ہوتا ہے اب اگر کوئی ایک فرض نماز پڑھ کر 69 نمازیں چھوڑ دے تو یہ بالکل درست نہیں ہے۔ (ھندیہ: 1 / 121، رشیدیہ)

سوال: سنا ہے جس شخص کی زیادہ نمازیں قضاء ہو گئی ہوں اور تعداد معلوم نہ ہو تو وہ رمضان کے آخری جمعہ کو چار رکعت ایک سلام کے ساتھ پڑھے تو اس کی فوت شدہ نمازیں ادا ہو جائیں گی" کیا یہ درست ہے؟

جواب: یہ مَن گھڑت بات ہے، اس طرح چار رکعت نفل پڑھنے سے فوت شدہ فرضوں کی ادائیگی نہیں ہوتی۔ بلکہ ایک ایک کر کے ادا کرنا ضروری ہے۔ (مجموعہ رسائل لکھنوی: 2/349، ادارۃ القرآن کراچی)

سوال: اگر کوئی قضا نماز پڑھتے وقت بھول کر ادا کی نیت کر لے تو کیا حکم ہے؟

جواب: نماز ہو جائے گی۔ قضا کی جگہ ادا کہنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(الدر المختار مع رد المحتار: 1/422، ایچ ایم سعید)

سوال: ایک دن کتنی قضا نمازیں پڑھنا درست ہے؟

جواب: جتنی نمازیں پڑھنے کی طاقت ہو پڑھ سکتے ہیں۔

(الفقہ الحنفی فی ثوبہ الجدید: 1/303، دار القلم)

سوال: کسی میت (فوت شدہ) کی طرف سے زندہ انسان نمازیں قضا کر سکتا ہے؟

جواب: نہیں! البتہ نمازوں کا فدیہ دیا جا سکتا ہے۔ (ھندیہ: 1/125، رشیدیہ)

سوال: اگر کسی کی نمازیں فوت ہو جائیں اور وہ ادا کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: نمازوں کا فدیہ ادا کیا جائے، اللہ تعالیٰ سے امید ہے کفارہ بن جائے گا۔ (ھندیہ: 1/125، رشیدیہ)

سوال: ایک نماز کا کفارہ (فدیہ) کتنا ہے؟

جواب: ایک صدقہ فطر یعنی پونے دو کلو گندم یا اس کی قیمت، اس حساب سے ایک دن کی نمازوں کا فدیہ چھ صدقہ فطر یا اس کی قیمت ہے۔ کیونکہ نماز وتر کا فدیہ (اور قضا) الگ ہے۔ (ھندیہ: 1/125، رشیدیہ)

سوال: اگر کسی کی نمازیں فوت ہو جائیں اور وہ اپنی زندگی میں نمازوں کا فدیہ دینا چاہے تو دے سکتا ہے؟

جواب: آدمی جب تک زندہ ہے نہ خود اپنی نمازوں کا فدیہ دے سکتا ہے اور نہ کوئی دوسرا آدمی زندہ شخص کی طرف سے فدیہ دے سکتا ہے۔

(ھندیہ: 1/125، رشیدیہ)

قضا نمازوں کے لیے ایک سال کی جنتری:

فوت شدہ نمازیں پڑھنے کے دوران ان کی تعداد زبانی یاد رکھنا یا عام ورق پر لکھ کر اس کو محفوظ رکھنا چونکہ یہ مشکل کام ہے اسی مشکل کو حل کرنے کے لیے ایک سال کی جنتری بنائی گئی ہے۔

نوٹ: جو نماز پڑھ لی جائے اس کے خانے میں صحیح (✓) کا نشان لگا دیا جائے۔

دیا گیا نقشہ ایک سال (یعنی فی ماہ 30 دن کے حساب سے 360 دنوں) کا ہے۔

		مکمل حساب	
کل فوت شدہ نمازیں	دن	ماہ	سال

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
1						
2						
3						
4						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
28						
29						
30						
31						
32						
33						
34						
35						
36						
37						
38						
39						
40						
41						
42						
43						
44						
45						
46						
47						
84						
49						
50						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
51						
52						
53						
54						
55						
56						
57						
58						
59						
60						
61						
62						
63						
64						
65						
66						
67						
68						
69						
70						
71						
72						
73						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
74						
75						
76						
77						
78						
79						
80						
81						
82						
83						
84						
85						
86						
87						
88						
89						
90						
91						
92						
93						
94						
95						
96						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
97						
98						
99						
100						
101						
102						
103						
104						
105						
106						
107						
108						
109						
110						
111						
112						
113						
114						
115						
116						
117						
118						
119						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
120						
121						
122						
123						
124						
125						
126						
127						
128						
129						
130						
131						
132						
133						
134						
135						
136						
137						
138						
139						
140						
141						
142						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
143						
144						
145						
146						
147						
148						
149						
150						
151						
152						
153						
154						
155						
156						
157						
158						
159						
160						
161						
162						
163						
164						
165						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
166						
167						
168						
169						
170						
171						
172						
173						
174						
175						
176						
177						
178						
179						
180						
181						
182						
183						
184						
185						
186						
187						
188						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
189						
190						
191						
192						
193						
194						
195						
196						
197						
198						
199						
200						
201						
202						
203						
204						
205						
206						
207						
208						
209						
210						
211						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
212						
213						
214						
215						
216						
217						
218						
219						
220						
221						
222						
223						
224						
225						
226						
227						
228						
229						
230						
231						
232						
233						
234						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
235						
236						
237						
238						
239						
240						
241						
242						
243						
244						
245						
246						
247						
248						
249						
250						
251						
252						
253						
254						
255						
256						
257						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
258						
259						
260						
261						
262						
263						
264						
265						
266						
267						
268						
269						
270						
271						
272						
273						
274						
275						
276						
277						
278						
279						
280						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
281						
282						
283						
284						
285						
286						
287						
288						
289						
290						
291						
292						
293						
294						
295						
296						
297						
298						
299						
300						
301						
302						
303						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
304						
305						
306						
307						
308						
309						
310						
311						
312						
313						
314						
315						
316						
317						
318						
319						
320						
321						
322						
323						
324						
325						
326						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
327						
328						
329						
330						
331						
332						
333						
334						
335						
336						
337						
338						
339						
340						
341						
342						
343						
344						
345						
346						
347						
348						
349						

نمبر شمار	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	وتر
350						
351						
352						
353						
354						
355						
356						
357						
358						
359						
360						